ہے یہ ان کوششوں کا ہی ثمرہ ہے کہ دین کے نام پر بعض دشمنانِ دین جس قسم کی گمراہیاں پھیلا رہے تھے اُن کا پردہ بھی چاک ہوتا جا رہا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اہلِ مغرب کو دینِ حق سے آشنا کرنے کی بڑی کامیاب کوشش ہے۔ اس کتاب کو فاضل مرتب نے اس حکیمانہ انداز سے ترتیب دیا ہے کہ اسلامی تعلیمات کے قریب قریب سارے گوشے بیک وقت آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں اور ایک قاری کو اس بات کا علم ہو جاتا ہے کہ اللہ کا دین عبادات، معیشت، معاشرت، سیاست، قانون اور اخلاق کے بارے میں کیا ہدایات دیتا ہے اور زندگی کے ان سارے دائروں میں اس کا موقف دوسرے نظامہائے حیات خصوصاً مغربی تہذیب سے کس طرح مختلف ہے۔

کتاب چار حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں زندگی کے بارے میں اسلامی نقطۂ نظر کی وضاحت کی گئی ہے دوسرے حصے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ بیان کی گئی ہے۔ تیسرے حصے میں اسلامی نظام حیات کے مختلف شعبوں کے متعلق معلومات فراہم کی گئی ہیں اور چوتھے حصے میں اسلام اور عہد جدید کے مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب میں جو مضامین شامل ہیں وہ دور جدید کے بالغ نظر مسلم مفکرین کی کاوش فکر کے نتائج ہیں مثلاً مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، جناب محمد اسد، پروفیسر خورشید احمد، مسٹر اے کے بروہی، الاستاذ مصطفےٰ احمد زرقا، سید قطب شہید، محمد قطب، سید حسین نصر، ٹی۔ بی۔ ارونگ، محمد عمر چوپڑا — عبدالرحمٰن عزام۔

طباعت کا معیار بہت عمدہ ہے البتہ پروف ریڈنگ کی طرف کماحقہ توجہ نہیں دی گئی۔

حسن البنا شہیدؒ سر محفل

ترجمہ: جناب محمد حنیف ایم اے
شائع کردہ: مکتبہ چراغ اسلام بیرون کھیالی دروازہ - گوجرانوالہ

صفحات ۲۲۴ قیمت: سوا آٹھ روپے

زیر نظر کتاب حسن البنا شہید کے معروف مقالات کے ایک مجموعے "احادیث الجمعہ" کا اُردو ترجمہ ہے۔ ان مقالات کے مطالعہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اللہ کے اس مخلص بندے نے کس عزم صمیم اور کس خلوص اور ذہنی پاکیزگی کے ساتھ اور کس قسم کے نامساعد حالات میں اللہ کے دین کو سربلند کرنے کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔ ان مقالات کا مطالعہ انسان کے اندر اسلام سے محبت اور اسے دوسرے ادیان پر غالب کرنے کی اُمنگ پیدا کرتا ہے۔ اگر ان مقالات کو دیہاتی حلقوں میں پڑھ کر سنایا جائے تو اس سے مفید نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ تبصرہ نگار